

سعید مجتبیٰ السعیدی

تبصرہ کتب!

صلوٰۃ الرسول : مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی مرحوم و مفقود
تخریج و تملیق و حواشی : مولانا حافظ عبدالرزاق صاحب حفید مولانا حکیم محمد اشرف صاحب
سندھ مرحوم و مفقود

صفحات : ۵۲۸ قیمت : ۱۰۰ روپیہ

ناشر : دارالاشاعت اشرافیہ، سندھ، بلوچی ضلع قصور

تاریخ اشاعت : جنوری ۱۹۵۹ء طبع : اول

اس زبان میں نماز کے موضوع پر چھوٹی، بڑی، مختصر اور مفصل اس قدر کتب لکھی گئی ہیں کہ ان کا شمار ناممکن ہے۔ مگر جس کتاب کو سب سے زیادہ شرف قبولیت حاصل ہوا وہ معروف اہل قلم مرحوم و مفقود حضرت مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی رَحِمَهُمُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً دَسَقَى اللّٰهُ زَكَاةً وَّجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاكَ۔ امین کی ترتیب دادہ کتاب "صلوٰۃ الرسول" ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر سب سے زیادہ جامع اور مفصل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کی زبان بڑی سادہ اور عام فہم ہے، جیسا کہ مولانا مرحوم کی تحریر کا انداز تھا۔ یہ کتاب اتباع سنت کی اہمیت، نماز کی فرضیت و اہمیت، مسائل طہارت و وضو اور غسل کے مسائل، وضو، تیمم، آداب مسجد کے علاوہ نماز کے تفصیلی احکام پر مشتمل ہے۔ فرضی نماز کے علاوہ کتاب میں نماز تہجد، تراویح، جمعہ، نماز قصر، عیدین، التوسیع اور چاند گرہن کی نماز، نماز جنازہ کے احکام بھی تفصیل سے ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں سنون دعائیں بھی ہیں۔ گویا یہ کتاب مسائل نماز پر ایک نیا ٹیکو بیڈ یا ہے کہ انسان مختصر وقت میں مختلف مسائل کی ورق گردانی کرنے کی بجائے ایک ایسی کتاب سے ضرورت کے مسائل پر ہیست، اور اختصار کے ساتھ معلوم کر سکتا ہے۔

جب سے مصنف نے یہ کتاب لکھی اس وقت سے اب تک کتنی تعداد میں یہ کتاب طبع ہوئی اور کتنے لوگوں نے اس کے ذریعہ نہ صرف اپنی نمازوں کو درست کیا بلکہ بہت سوں

نے اسی کتاب کو پڑھ کر مسلک حقہ اہل حدیث کی طرف راہ پائی۔ ان امور کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ کتاب کی اس قدر خصوصیات اور جامعیت کے باوجود اس میں ایک کوتاہی رہ گئی تھی۔ کہ ہندو پاک کے عوامی ذہن کے مطابق کتاب میں احادیث کو صحت و ضعف کے فیصلہ کے بغیر ذکر کیا گیا تھا۔ کتاب میں ذکر کردہ احادیث میں سے کئی ایک ضعیف اور ان کے راوی مجروح اور متکلم فبیہ تھے۔

معتد ایک بلند پایہ عالم دین ہونے کے باوجود نہ معلوم کہوں اس طرف توجہ دینے لگے۔

اصحابِ علم بوقتِ ضرورت کتاب سے استفادہ کرنے کے باوجود احادیث کی تخریج و تحقیق کی کمی کو شدت سے محسوس کرتے تھے۔

چنانچہ یہ سعادت ہمارے محترم برادر فاضل نوجوان مولانا حافظ عبدالرؤف صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کے حجتہ میں آئی۔ انھوں نے کمر ہمت باندھی اور اس کتاب کی احادیث کی نہ صرف تخریج کی بلکہ مفید اسنادی مباحث بھی رقم فرمائے۔ اس سے کتاب کی افادیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔

مولانا موصوف جماعت کے مرحوم بزرگ مولانا یکم محمد اشرف سندھو رحمہ اللہ کے پوتے ہیں۔ مرحوم حکیم صاحب ایک پختہ کار مناظر قسم کے عالم تھے۔ ان کی تصانیف سے آج بھی ہم جیسے بیچارے استفادہ ہو کر ان کے حق میں بلند درجہ کی دعائیں کرتے ہیں۔ دادا کی طرح پوتے نے بھی علمی میدان میں قدم رکھا ہے۔ یہ اگرچہ ان کی پہلی علمی کاوش ہے مگر اس میں وہ اشاراً اللہ انتہائی کامیاب رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائیں اور دین کی مزید خدمت کی توفیق سے نوازیں۔

آمین!

ہم حافظ صاحب موصوف کے لئے علم و عمل میں برکت کی دعا کے ساتھ کتاب کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر علماء و طلباء سے سفارش کرتے ہیں کہ ”صلوٰۃ الرسول“ کا مطالعہ کرتے کرتے وقت کتاب کا یہ متن نسخہ سامنے رکھ کر احادیث سے متعلقہ مباحث سے بھی استفادہ ہوں۔